



سوال

(339) طلاق دینے کا حق صرف مرد کو ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اگر شوہر کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس کے علاوہ کوئی اور اس کی بیوی کو طلاق دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی طرف سے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ کیونکہ شریعت میں طلاق دینے کا حق صرف شوہر کو ہی دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ:

"الطلاق لمن أذنته بالساق"

"طلاق صرف اس کا حق ہے جس نے پنڈلی کو تمام رکھا ہے (مراد ہے شوہر)۔" (حسن صحیح الجامع الصغیر (3958) ارواء الغلیل (2041) ابن ماجہ (2081) کتاب الطلاق باب طلاق العبد دارقطنی (4/37) بیہقی (7/360) طبرانی کبیر (17/179) (سعودی فتویٰ کمیٹی) حد ما عندی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 425

محدث فتویٰ